دوروزہ قومی سمینار

بعنوان

اعلیٰ تعلیم کا انتظامیہ - تناظر، چیلنجز اور حکمت عملی

Call for papers

National Seminar

on

Management of Higher Education- Perspectives, Challenges & Strategies

Seminar Dates: 5th & 6th March 2014

Organized by:
Department of Management & Commerce
Maulana Azad National Urdu University
Gachi Bowli - Hyderabad – 32

اعلیٰ تعلیم کا انتظامیہ - تناظر، چیلنجس اور حکمت عملی

سمینار کا تعارف

خواندگی، انسانی صلاحیت کے فروغ میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے اور کسی بھی قوم کی تعمیر میں انسانی صلاحیت ایک اہم جزٔ ہے۔ ہر دور کی طرح دورِ حاضر میں بھی خاص طور پر آزادی کے بعد اعلیٰ تعلیم کی مانگ میں زبردست اضافہ ہوا۔ ہندوستان کا اعلیٰ تعلیمی نظام دنیا بھر میں امریکہ اور چین کے بعد تیسرا بڑا تعلیمی نظام ہے۔ UGC 2012 کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں قریب 700 یونیورسٹیوں میں 44 مرکزی جامعات، 306 ریاستی جامعات، 130Deemed جامعات، 154 خانگی جامعات، ریاستی دفعات کے تحت 5 تعلیمی ادارے، اور 67 قومی اہمیت کے حامل ادارے ہیں اس کے علاوہ دیگر اداروں میں 35,539 سرکاری و خانگی ڈگری کالجس بشمول 1800 خواتین کے کالجس و اعلیٰ تعلیمی ادارے کارگر ہیں۔

ہندوستانی اعلیٰ تعلیمی نظام میں فاصلاتی تعلیم اور اوپن ایجوکیشن طرز تعلیم خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی ہے جس میں 3.5 ملین طلباء زیر تعلیم ہیں۔ 11 ویں پنچسالہ منصوبہ میں 24-18 سال کی عمر کی آبادی کا 15% (GER) Gross Enrolment Ratio کا نشانہ رکھا گیا تھا جس کو حکومت ہند 2020 تک 30% نشانہ حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ تاہم اس نشانہ کی تکمیل کیلئے درکار بنیادی سہولتیں بہ لحاظ تعلیمی ادارے جات اور دیگر سہولیات کی عدم دستیابی اس مقصد کی تکمیل میں رکاوٹ ہے تعلیمی اداروں اور درکار سہولتوں میں قابل لحاظ اضافہ کرنے کے باوجود مقصد میں اطمینان بخش کامیابی نہیں مل سکی۔

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی (IITs) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (IIMs) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی (NITs) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس (IISc) کے تعلیمی معیار کو دنیا بھر میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ ان اداروں سے فارغ التحصیل طلباء کے عملی صلاحیت و کارناموں کے باوجود ہندوستان میں ہارورڈ، آکسفورڈ اور کیمبرج جیسی بین اقوامی وقار کی حامل جامعات کی کمی ہے۔ اس تناظر میں ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے بہتر موثر اور کارگر انتظامیہ کے فروغ کیلئے حکومت اور مختلف فریقوں کی جانب سے قابل لحاظ کاوشیں درکار ہیں اور اس پر غور و خوض کی ضرورت ہے۔

سمینار کے مقاصد

- ☆ ہندوستان میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کے انتظامیہ کو درپیش چیلنجس اور حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کے لئے فورم کی فراہمی۔
- ☆ ہندوستان میں اعلیٰ تعلیمی نظام اور ڈھانچہ پر اثر انداز ہونے والی حالیہ پالیسی تبدیلیوں پر غور و خوض۔
- ☆ اعلیٰ تعلیمی نظام میں حکمرانی سے مربوط مسائل کے حوالے سے ماہرین صنعت، منتظمین، ماہرین تعلیم اور محققین کے عملی تجربات کا تبادلہ۔
- ☆ صنعت کار، تنظیم، ماہر انتظامیہ، ماہر تعلیم و محققین کے تجربات کی روشنی میں اعلیٰ تعلیمی نظام کے مسائل پر غور کرنا۔

سمینار کے موضوعات

- ☆ RUSA ایک جائزہ
- ☆ اعلیٰ تعلیم میں صنعت - ادارہ جاتی تال میل
- ☆ اعلیٰ تعلیم میں صنعتی اداراجاتی بین ذمہ داریاں
- ☆ اعلیٰ تعلیم میں انسانی وسائل کا انتظامیہ
- ☆ اعلیٰ تعلیم میں انفراسٹکچر (بنیادی سہولتیں) اور مالیاتی انتظامیہ
- ☆ اعلیٰ تعلیم میں پالیسی کے مسائل ، انتظامیہ و گورننس
- ☆ اعلیٰ تعلیمی اداروں کے انتظامیہ میں انفارمیشن و کمیونیکشن ٹکنالوجی کا کردار
- ☆ اعلیٰ تعلیم میں جانچ و صداقت (Assessment and Accreditation) تنقیدی جائزہ
- ☆ اعلیٰ تعلیم میں فاصلاتی تعلیم کا کردار
- ☆ معاشی ترقی پر اعلیٰ تعلیم کے اثرات

مقالہ جات کے ادخال کے لیے رہنمایانہ خطوط

- ☆ A4 سائز کے پیپر پر ایک جانب ایک انچ کی جگہ یعنی حاشیہ چھوڑتے ہوئے یم ایس اُفس ٹائمس نیورومن (سائز ۱۲) میں ٹائپ کیئے ہوں۔
- ☆ تلخیص اور مکمل مقالہ جات: مقالہ کے پہلے صفحے یعنی کور پیج پر، مقالہ کا عنوان، مقالہ نگار کا نام، پتے، فون نمبر، فیکس نمبر، ای میل تحریر ہوں۔
- ☆ کور پیج کے بعد تلخیص (Abstract) ن میں مقالہ کا عنوان، اکہرے لائن یعنی (Single Space) کے ساتھ 150 الفاظ پر مشتمل تلخیص دیا جائے۔ تلخیص کے بعد کے صفحے پر دوبارہ مقالہ کے عنوان کے ساتھ مکمل مقالہ تحریر ہوں۔
- ☆ حوالہ جات: امریکن نفسیاتی انجمن (APA) کی جانب سے سفارش کردہ اشاعتی طرز میں حوالہ جاتی کتب کی تفصیلات دیے جائیں۔
- ☆ کتاب: منتخبہ مقالہ جات کو ISBN نمبر کے تحت سمینار کتاب میں شائع کیئے جائیں گے۔

مندوبین کی فیس: مندوبین کی فیس میں سمینار کے دوران فراہم کیئے جانے والے سمینار کٹ، ظہرانہ، چائے شامل ہے۔

کارپوریٹ مندوبین	= 1500 روپیئے فی مندوب
ماہرین تعلیم	= 1000 روپیئے فی کس
محققین و دیگر اسکالر	= 750 روپیئے فی کس
طلباء	=500 روپیئے طالب علم

مندوبین کی فیس بذریعہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، نقد اور NEFT کی شکل میں ادا کی جاسکتی ہے۔

نوٹ: غیر مقامی مندوبین کو نقد ادائیگی کی بنیاد پر قیام کی سہولت فراہم کی جائیگی۔

اہم تواریخ: مکمل مقالہ کے داخلہ کی آخری تاریخ - 10 فروری 2014
مقالہ کی قبولیت کی اطلاع - 15 فروری 2014

سرپرست اعلیٰ: عزت مآب شیخ الجامعہ، پروفیسر محمد میاں
سرپرست : عزت مآب نائب شیخ الجامعہ، جناب ڈاکٹر خواجہ ایم شاہد
ڈین : پروفیسر کے۔آر۔اقبال احمد، اسکول آف مینجمنٹ و کامرس
رابطہ : آرگنائزینگ سیکریٹری
ڈاکٹر سنیم فاطمہ، صدر شعبہ، مینجمنٹ و کامرس
مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسیٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد - ۵۰۰۰۳۲
فون نمبر: 23008377 - 040 ، ای میل: mheseminar@gmail.com

یونیورسٹی کا مختصر تعارف

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی جنوبی ہندوستان کی ریاست آندھرا پردیش کے دارالحکومت حیدرآباد میں پارلمنٹ ایکٹ 1998ء کے تحت ملک بھر کے لیئے دائرہ اختیار کے ساتھ مرکزی یونیورسٹی کی حیثیت سے قائم ہوئی۔ NAAC کی جانب سے اس جامع کو "A" درجہ کی حیثیت دی گئی۔ اس جامعہ کے مقاصد کے مطابق اُردو زبان کی ترقی و ترویج، اُردو ذریعہ تعلیم سے روایتی اور فاصلاتی طریقوں سے پیشہ ورانہ فنی تعلیم و تربیت اور تعلیمِ نسواں پر خصوصی توجہ شامل ہے۔ یہ جامعہ روایتی طرز تعلیم میں تعلیم کے 6 اسکول، 13 شعبے اور لکھنو میں سیٹلائیٹ کیمپس کے ساتھ ترقی کی جانب گامزن ہے۔ روایتی یعنی کیمپس ایجوکیشن کی ابتداء 2002 میں ڈپلوما ان ایجوکیشن کے ساتھ شروع ہوئی۔ آج اس جامعہ میں مختلف مضامین میں پی جی کورسس، ایم فل، پی ایچ ڈی کے ساتھ پالی ٹکنک، آئی ٹی آئی اور طب یونانی میں ڈپلوما کورسس چلائے جارہے ہیں۔ یہاں کالج آف ٹیچنگ ایجوکیشن بھی موجود ہیں

شعبۂ انتظامیہ و کامرس

یہ شعبہ 2004 میں اسکول آف کامرس اینڈ مینجمنٹ کے تحت قائم ہوا۔ شعبۂ میں 62 طلبہ کی گنجائش کے ساتھ چار سمسٹروں پر مبنی دو سالہ ایم۔بی۔اے پروگرام فراہم کررہا ہے۔ یہ شعبہ مارکیٹنگ مینجمنٹ میں تخصص بھی فراہم کررہا ہے، جس کے سبب روزگار کی دستیابی میں شعبہ کا بہترین ریکارڈ رہا ہے۔ اسکول کے تحت ایم۔بی۔اے اور ایم۔کام میں داخلہ کے لیے اہلیتی امتحان منعقد کیا جاتا ہے۔ ایسے تمام گریجویٹ جنہوں نے اُردو میڈیم سے تعلیم حاصل کئے ہوں یا دسویں، بارہویں یا گریجویشن میں اُردو کو ایک مضمون کے طور پر پڑھا ہو داخلہ کے لیے اہل ہیں۔ شعبے نے نصاب کو اس طرح سے مرتب کیا ہے کہ یہ انڈسٹری کی موجودہ ضرورتوں کو پورا کرسکے۔

شعبے میں تعلیمی اور صنعتی تجربہ رکھنے والے قابل اساتذہ کی ایک مضبوط ٹیم موجود ہے۔ شعبہ نے 40 طلبہ کی گنجائش کے ساتھ ایم۔کام پروگرام بھی شروع کردیا ہے۔ اس کے علاوہ تعلیمی سال 12 - 2011 سے ریسرچ پروگرام - ایم۔فل اور پی ایچ ڈی (مینجمنٹ) پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ شعبہ کو عزت مآب شیخ الجامعہ کی بصیرت افروز رہنمائی اور سرپرستی حاصل ہے۔

Management of Higher Education-Perspectives, Challenges & Strategies

About the Seminar

Literacy is the key to building human capital and human capital is the vital ingredient in building a nation. There has been a huge increase in the demand for higher education since independence. India's higher education system is the third largest in the world, next to the United States and China. India has 44 Central Universities, 306 S, 130 Deemed Universities, 154 Private Universities, 5 institutions established and functioning under the State Act, and 67 Institutes of National Importance. Other institutions include 35,539 Colleges as Government Degree Colleges and Private Degree Colleges, including 1800 exclusive women's colleges, functioning under these universities and institutions as reported by the UGC in 2012.

Distance learning and open education is also a feature of the Indian higher education system. IGNOU is the largest university in the world by number of students, having approximately 3.5 million students across the globe. The 11th five year plan had a target of achieving Gross Enrollment Ratio (GER) in Higher Education to 15% of the population in the age group of 18-24 years. The government of India is envisaging increasing the GER to 30% by the year 2020. However the demand has not been matched by the corresponding increase in the infrastructure in terms of number of educational institutions and other facilities.

The Indian Institutes of Technology (IITs), Indian Institutes of Management (IIMs), National Institute of Technology (NITs), Indian Institute of Science (IISc) have been globally acclaimed for their standard of education. Inspite of having such reputed institutes whose alumni have contributed to both the growth of the private sector and the public sectors of India, India still lacks internationally prestigious universities such as Harvard, Cambridge, and Oxford. In this context significant efforts are required in India from the government and various stakeholders for better, efficient and effective management of higher education, which needs to be deliberated.

Objectives of the Seminar

- To provide a forum to discuss different challenges and strategies related to the Management of institutions of Higher Education in India.
- To deliberate recent policy changes having impact on Higher Education System and structure in India.
- To share practical insights with experts from Industry, Administrators, Academics and Researchers with reference to Issues of governance in Higher Education System.

Seminar Themes:

- RUSA – An Overview
- FDI & Public Private Partnership in Higher Education
- Industry –Institute interface in Higher Education
- Human Resource Management in Higher Education
- Infrastructure & Financial Management in Higher Education
- Issues of Policy Planning, Management & Governance of Higher Education
- Contribution of ICT in Management of Higher Educational Institutions
- Assessment & Accreditation in Higher Education - Critical Evaluation
- Role of Distance Education in Higher Education
- Impact of Higher Education on Economic Development

Guidelines for Paper Submission

Manuscripts: All Manuscripts must be typed in MS – Office Word in Times New Roman (font size 12) in Double – Space on one side of A4 paper with margins of at least one inch on all sides.

Abstract & Full Paper: Manuscript of the paper should have a cover page providing the title of the paper, the name(s), address(es), phone, Fax numbers and e-mail address(es) of all authors. Following the cover page, there should be an 'Abstract' page, which should contain the title of the paper, the subtitle 'Abstract' and a summary of the paper in single spaces in about 150 words . The text of the paper should not start on the abstract page, but on a fresh page with the title of the paper repeated.

References: References should be cited in the style prescribed in the Publication Manual of the American Psychological Association.

Book: Select papers of the seminar will be published in a book with ISBN number.

Delegate Fee: The Delegate fee will include Seminar Kit, Lunches and Coffee/Tea during Seminar dates.

Corporate Delegates	: Rs. 1500/- per delegate
Academicians	: Rs. 1000/- per delegate
Research scholars & others	: Rs. 750/- per Scholar
Students	: Rs. 500/- per Student

Delegate fee can be paid through Cash/NEFT/ Demand Draft drawn in favour of "Organizing Secretary , National Seminar" payable at Hyderabad along with filled in Registration Form

Important dates:

Full Paper Submission	: **10th February 2014**
Intimation of Acceptance	: **15th February 2014**

Note: Accommodation will be provided to outstation delegates on payment basis subject to Availability.

About the University

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) was established at Hyderabad in 1998 by an Act of Parliament as a Central University with an all India jurisdiction. It has been accredited with Grade "A" by NAAC. The mandate of the University is to Promote and Develop the Urdu Language, Provide Higher, Vocational and Technical Education in Urdu medium and to focus on Women Education. It is empowered to offer education through both Distance and Campus modes.

The University has made progress in Campus education by establishment of Six Schools of Study with 13 Departments and one Satellite Campus at Lucknow. Campus education was initiated in 2002 with the introduction of the Diploma in Education. At present University offers Ph. D, M. Phil & PG courses in various subjects and also provides Technical Education through Polytechnics & ITI Trades and also a Certificate Course in Unani Medicine on Campus.

The Directorate of Distance Education has over 1,60,000 students on rolls in various programmes at 174 Study Centers and 9 Regional Centers and 7 Sub-Regional Centres spread throughout the country catering to the needs of aspiring students. DDE offers MA in Urdu, English and History. It also offers BA, B.Com, B.Sc, B.Ed & other PG / UG Diplomas.

About the Department

The Department of Management and Commerce was established under the School of Commerce & Business Management in 2004. The department offers two year (four semesters) MBA Programme with an intake 62 students. The department offers specialization in Marketing Management, Human Resource Management, and Financial Management and has a good placement record. The school conducts its own entrance examination for the admission of the students in MBA & M.Com. Graduates from all over India having studied in Urdu Medium or Urdu as subject either in X, XII or graduation are eligible for admission. The syllabus of the both programmes is designed to meet the current requirements of the industry.

The Department has a strong team of faculty members with vast academic and industry experience. The Department also started M.Com with an intake of 40 students & Research Programmes i.e., M.Phil & Ph D in Management from the academic Year 2011 – 12.

Chief Patron

Prof. Mohammed Miyan
Hon'ble Vice-Chancellor

Patron

Dr. Khwaja M Shahid
Hon'ble Pro-Vice-Chancellor

Dean

Prof.K.R.Iqbal Ahmed
School of Commerce and Business Management

Contact Details:

Dr. Saneem Fatima
Organizing Secretary
Head, Dept. of Management & Commerce
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad -500032.
Phone: 040 - 23008377
Email: mheseminar@gmail.com